sabeelesakina@gmail.com ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی تہذیب اور ایمانی ضابطہ کا مکمل اور جامع منصوبہ

طبع جدید

تہذیب الاسلام

المعروف بہ

تہذیب المومنین اردو ترجمہ حلیۃ المتقین

تالیف فارسی

عالی جناب علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

ترجمہ اردو

الحاج مولانا سید مق[illegible]ل احمد اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی

ڈاکٹر آغا مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی

ناشر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

03333589401

اعلیٰ کاغذ سفید -/270 ، عام کاغذ -/165

sabeelesakina@gmail.com

ziaraat.com

تہذیب الاسلام کا موجودہ ایڈیشن

مولانا مقبول احمد صاحب اعلیٰ اللہ مقامہ نے علاّمہ مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب حلیۃ المتقین کا اُردو ترجمہ ۱۳؍ رجب ۱۳۳۸ھ کو مکمّل کر کے اس کا نام تہذیب المومنین رکھا تھا لیکن کتاب کی اشاعت کے وقت اس کا عنوان تہذیب الاسلام مقرر ہوا گذشتہ باسٹھ سال میں تہذیب الاسلام کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ چودھویں صدی ہجری ختم ہو رہی ہے اور پندرھویں صدی ہجری کے آغاز کے موقع پر ہم اس کتاب کا نیا ایڈیشن پیش کر رہے ہیں۔

نئے دور کے نئے تقاضے ہوتے ہیں ان کے پیشِ نظر کتابت اور طباعت میں نیا حُسن پیدا کرنے کے ساتھ اس کتاب پر ڈاکٹر مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی سے نظرِ ثانی بھی کرائی گئی ہے اور حسبِ ضرورت وضاحتی حاشیے اور اشارے بھی لکھوائے گئے ہیں۔

اب یہ کتاب عصرِ حاضر کے لئے آدابِ معاشرتِ اسلامی کے موضوع پر ایک انمول تحفہ ہے جس کو ہم فخر کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ یہ التجا بھی ہے کہ اگر کتاب میں کہیں کوئی خامی رہ گئی ہو تو اُس کی نشاندہی فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن کو زیادہ بہتر بنا کر پیش کیا جا سکے۔

۱۵؍ رجب ۱۴۰۰ھ مطابق ۲۰؍ مئی ۱۹۸۰ء

آغا افتخار حسین

03333589401

sabeelesakina@gmail.com ziaraat.com

مکروہ اور مذموم ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب امیر صلوٰۃ اللہ علیہ بازار تشریف لے گئے اور ایک اشرفی[1] میں تین کپڑے خریدے۔ پیراہن ٹخنوں تک لنگی نصف پنڈلی تک اور ردا آگے سینے تک اور پیچھے کمر سے بہت نیچی تھی۔ پھر ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے اور اس نعمت کے عوض اللہ تعالیٰ کی حمد ادا کر کے دولت سرا تشریف لائے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کپڑے کا وہ حصّہ جو ایڑی سے گزر کر نیچے پہنچے آتش جہنم میں ہے

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جو اپنے پیغمبر سے یہ فرمایا ہے وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ جس کا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ اپنے کپڑوں کو پاک کر" فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کے کپڑے تو پاک و پاکیزہ ہی رہتے تھے لہٰذا مراد اللہ تعالیٰ کی اس سے یہ ہے کہ اپنے کپڑے اونچے رکھو کہ وہ نجاست میں آلودہ نہ ہونے پائیں۔

دوسری روایت میں مرادی معنی یہ بھی آئے ہیں کہ اپنے کپڑے اٹھا کر چلو کہ وہ زمین پر نہ گھسیں۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ایک شخص کو وصیّت فرمائی کہ خبردار اپنا پیراہن اور پاجامہ بہت نیچا نہ کیجیو کہ یہ علامت تکبر ہے اور خدائے تعالیٰ تکبر کو دوست نہیں رکھتا۔ یہ روایت حَسَن ہے۔

حدیث معتبر میں منقول ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام جب کپڑے پہنتے تھے تو آستینوں کو کھینچ کھینچ کر دیکھا کرتے تھے انگلیوں سے جتنی بڑھ جاتیں اتنی کتروا ڈالتے تھے۔

جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جو شخص اپنے کپڑے از روئے تکبر زمین پر گھسیٹتا چلتا ہے حق تعالیٰ اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہ دیکھے گا۔ مرد کا پاجامہ نصف پنڈلی تک ہونا چاہیئے اور ٹخنے تک بھی جائز ہے اور اس سے زیادہ آتش دوزخ میں ہے (مراد وہی ہے بروئے تکبر و تخییل)

---

[1] سونے کا سکّہ جس کا وزن ایک تولہ ہوتا ہے۔

03333589401